میاں بیوی کا 15 سال ایک دوسرے سے الگ رہنے کے بعد ایک ساتھ سفر کرنا

مجیب: عبدالرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-1651

تاریخ اجراء: 27 شوال المکرم 1444ھ/18 مئی 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میں امریکہ میں رہتی ہوں، شادی کو 27 سال ہو چکے ہیں، کم و بیش 15 سال سے ہم میاں بیوی ایک ہی شہر، ایک ہی ایریا میں الگ الگ رہتے ہیں، میاں بیوی والے کوئی تعلقات نہیں، بات چیت ملنا جلنا ہوتا ہے، ہمارے درمیان طلاق وغیرہ نہیں ہوئی۔ سوال یہ ہے کہ کیا میں ایسے شوہر کے ساتھ شرعی سفر کر سکتی ہوں یا عمرہ پر جا سکتی ہوں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں اگر واقعی شرعاً طلاق وغیرہ، جدائی والی کوئی صورت واقع نہیں ہوئی تو اگرچہ ایک دوسرے سے ناراضی ہے، لیکن شرعی طور پر تو میاں بیوی کا رشتہ موجود ہے، لہذا پوچھی گئی صورت میں شوہر کے ساتھ کسی بھی شرعی سفر میں جانے میں کوئی حرج نہیں، خواہ وہ عمرہ و حج کا سفر ہی کیوں نہ ہو۔

نوٹ: یہ یاد رہے کہ! بیوی، بلاوجہ شرعی شوہر کی رضا و اذن کے بغیر اس سے دور نہیں رہ سکتی، اور شوہر کے لیے بھی بیوی کی رضا و اذن کے بغیر، بلاوجہ شرعی چار مہینے تک بیوی سے اس طرح دور رہنا کہ میاں بیوی والے تعلقات نہ کرے، یہ جائز نہیں۔ یہ دوری دونوں میں سے جس کی طرف سے ہے، وہ جواب دہ ہے۔ لہذا صبر و تحمل، معافی تلافی اور عفو و درگزر وغیرہ کا مظاہرہ کر کے معاملات کو حل کرنا چاہیے۔ قرآن پاک میں میاں بیوی کی صلح کو بہتر اور خوب قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ

قرآن پاک میں ارشاد خداوندی ہے: ﴿وَ اِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِمَاۤ اَنْ یُّصْلِحَا بَیْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَ الصُّلْحُ خَیْرٌ ؕ﴾ ترجمہ کنز الایمان: اور اگر کوئی عورت اپنے شوہر کی زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ کرے تو ان پر گناہ نہیں کہ آپس میں صلح کر لیں اور صلح خوب ہے۔ (پ05، سورۃ النساء، آیت 128)

عورت کو لٹکتا چھوڑ دینے کی ممانعت فرماتے ہوئے قرآن پاک میں فرمایا: ﴿فَلَا تَمِیْلُوْا كُلَّ الْمَیْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ﴾ ترجمہ کنزالایمان: تو یہ تو نہ ہو کہ ایک طرف پورا جھک جاؤ کہ دوسری کو اَدھر (درمیان) میں لٹکتی چھوڑ دو۔

(پ05، سورۃ النساء، آیت 129)

فتاویٰ رضویہ میں ہے "بالجملہ عورت کو نان ونفقہ دینا بھی واجب اور رہنے کو مکان دینا بھی واجب اور گاہ گاہ اس سے جماع کرنا بھی واجب، جس میں اسے پریشان نظری نہ پیدا ہو اور اسے معلقہ کر دینا حرام اور بے اس کے اذن ورضا کے چار مہینے تک ترکِ جماع بلا عذر صحیح شرعی ناجائز۔" (فتاوی رضویہ، جلد13، صفحہ446، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net